بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبر = ص ا ب / س / ۲ / ۱ / ۲۰۱۳ مورخہ ۲۶ / اپریل ۲۰۱۸

بخدمت = جناب چیف سیکرٹری،

حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔

موضوع = **مشترکہ قرارداد نمبر ۱۵۲ منجانب عبدالرحیم زیارتوال قائد اختلاف اور آغا سید لیاقت علی رکن اسمبلی۔**

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی نشست منعقدہ ۱۹ / اپریل ۲۰۱۸ میں ذیل ترمیم شدہ منظور شدہ مشترکہ قرارداد نمبر ۱۵۲ منجانب عبدالرحیم زیارتوال قائد حزب اختلاف اور آغا سید لیاقت علی، برائے ضروری کارروائی ارسال خدمت ہے نیز قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر (۲) ۱۱۴ کے تحت قرارداد پر عمل درآمد کی بابت اسمبلی کو دو ماہ کے اندر مطلع فرمائیں۔

مشترکہ قرارداد

ہرگاہ کہ ایک اندازے کے مطابق بلوچستان میں بائیس لاکھ چوون ہزار ایک سو ترانوے 22,54,193 کے قریب مال مویشی پائے جاتے ہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ برطانوی دور حکومت میں ۱۹۰۱ میں کی جانیوالی مردم شماری کے مطابق ضلع موسیٰ خیل کی لائیو اسٹاک کی تعداد ایک لاکھ چالیس ہزار تھی جن میں نایاب قسم کے سفید اُونٹ بھی شامل تھے جو نہ صرف اچھی قسم کا گوشت بلکہ اعلیٰ کوالٹی کا دودھ بھی دیتے تھے۔ اب انکی تعداد لاکھوں میں پہنچ چکی ہے۔ جسکی وجہ سے ضلع موسیٰ خیل کو مال و مویشیوں کے حوالے سے صوبہ بھر میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ اس کے علاوہ صوبہ کے دیگر اضلاع میں بھی نایاب قسم کے اُونٹ اور مال و مویشی پائے جاتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان اضلاع میں ان کے علاوہ علاج و معالجے کے مراکز کا قیام تا حال عمل میں نہیں لایا گیا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ ضلع موسیٰ خیل کو حیوانات کا مرکز قرار دے اور ساتھ ہی صوبہ کے دیگر اضلاع جن میں نایاب قسم کے اُونٹ اور مال و مویشی پائے جاتے ہیں ایک سروے کر کے اِن کے علاج و معالجہ کے مراکز کے قیام کو یقینی بنائے۔

(شمس الدین)

معتمد،

نقل برائے اطلاع بخدمت:

۱) **بخدمت عبدالرحیم زیارتوال قائد حزب اختلاف اور آغا سید لیاقت علی / محرکین۔**

۲) سیکرٹری قومی اسمبلی، پاکستان، اسلام آباد۔

۳) سیکرٹری سینٹ، سینٹ سیکرٹریٹ پاکستان، اسلام آباد۔

۴) ڈی۔ جی (لاء) پریزیڈنٹ سیکرٹریٹ، (پبلک) ایوان صدر، اسلام آباد۔

۵) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعظم پاکستان، وزیراعظم سیکرٹریٹ، اسلام آباد۔

۶) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ، بلوچستان، کوئٹہ۔

۷) سیکرٹری امور پرورش حیوانات، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔

۸) سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔

۹) سیکرٹری، صوبائی اسمبلی، پنجاب، لاہور۔ سندھ، کراچی۔ خیبر پختونخوا، پشاور۔ قانون ساز اسمبلی آزاد جموں کشمیر، مظفر آباد، قانون ساز اسمبلی گلگت بلتستان۔

ڈپٹی سیکرٹری،

سوالات

Scanned with CamScanner